زکوٰۃ سے بچنے کے لئے اپنا مال کسی اور کو دینا

مجیب: ابوحفص مولانا محمد عرفان عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-2881

تاریخ اجراء: 11 محرم الحرام1446ھ /18جولائی2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

اگر کوئی شخص شوال کی یکم تاریخ کو زکوۃ کے نصاب کا مالک ہو، اور پھر وہ شخص اگلے سال شوال کے مہینہ کی یکم تاریخ آنے سے پہلے اپنے مال کا کسی اور کو مالک بنا دے، جب وہ تاریخ گزر جائے تو اس مال کو دوبارہ اپنے پاس کسی ذریعے سے لے آئے، تو کیا اب اس شخص پر زکوۃ واجب ہو گی؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

زکوۃ سے بچنے کیلئے ایسا حیلہ کرنا، حرام اور گناہ ہے۔ زکوۃ اللہ تعالی کی طرف سے مقرر کردہ فرض ہے، مسلمان اپنے رب کے احکامات سے بھاگنے والا نہیں، بلکہ اُنہیں دل و جان سے قبول کرنے والا ہوتا ہے۔ انسان کو یہ سوچنا چاہئے کہ جس رب نے مجھ پر زکوۃ لازم فرمائی ہے، اُسی نے تو مجھے یہ مال عطا فرمایا ہے، اگر میں اس کی راہ میں خرچ کروں گا تو وہ میرے اس عمل سے خوش ہو کر میرے مال میں مزید اضافہ فرمائے گا، جیسا کہ قرآن پاک میں اس کا وعدہ بھی ہے اور اس سے میرے مال میں میرے لئے برکت ہی ہو گی۔ لہذا خوش دلی سے زکوۃ ادا کی جائے، اور آئندہ اس طرح کی سوچ بھی ذہن میں نہ لائی جائے۔

زکوۃ سے بچنے کیلئے حیلہ کرنے سے متعلق، غمز عیون البصائر میں ہے "الفتوی علی عدم جواز الحیلۃ لإسقاط الزکاۃ وھو قول محمد رحمہ اللہ تعالیٰ وھو المعتمد" ترجمہ: اسقاطِ زکوۃ کے لئے حیلہ کرنے کے ناجائز ہونے پر فتویٰ ہے اور یہی امام محمد رحمہ اللہ تعالیٰ کا قول ہے، اور اسی پر اعتماد ہے۔ (غمز عیون البصائر، جلد4، صفحہ222، دارالکتب العلمیۃ، بیروت)

امام اہلسنت الشاہ امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ تعالی علیہ فرماتے ہیں: "ہمارے کتبِ مذہب نے اس مسئلہ میں۔۔۔ صاف لکھ دیا کہ فتوٰی امام محمد کے قول پر ہے کہ ایسا فعل جائز نہیں۔۔۔ امام الائمہ سراج الامہ حضرت سیدنا امامِ

اعظم رضی اللہ تعالی عنہ کا مذہب بھی یہی مذہبِ امام محمد ہے کہ ایسا فعل ممنوع و بد ہے۔۔۔بلکہ خزانۃ المفتین میں فتاوی کبری سے ہے:"۔۔والحیلۃ فی منع وجوب الزکوۃ تکرہ بالاجماع"(اور زکاۃ واجب ہونے سے روکنے کے لیے حیلہ کرنا بالاجماع مکروہ ہے)۔یہاں سے ثابت کہ ہمارے تمام ائمہ کا اس کے عدمِ جواز پر اجماع ہے، حضرت امام ابویوسف بھی مکروہ رکھتے ہیں ممنوع وناجائز جانتے ہیں کہ مطلق کراہت کراہتِ تحریم کے لیے ہے، خصوصاً نقل اجماع کہ یہاں ہمارے سب ائمہ کا مذہب متحد بتا رہی ہے اور شک نہیں کہ مذہب امام اعظم وامام محمد اس حیلہ کا ناجائز ہونا ہے۔"(فتاوی رضویہ،جلد10،صفحہ189،190،191،رضافاؤنڈیشن،لاھور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net | daruliftaahlesunnat | DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat | feedback@daruliftaahlesunnat.net